سوال

میری عمر پچیس برس ہے اور ایک برس سے میری منگنی ہو چکی ہے وہ لڑکا مجھ سے ایک برس بڑا ہے، اور پروگرمنگ انجینئر ہے، میری مشکل کے دو حصے ہیں: پہلا حصہ: اس نوجوان میں پیدائشی اور وراثتی نقص پایا جاتا ہے کہ ایک پاؤں سے لنگڑا ہے اور شدید لنگڑاپن ہے، ابتدا میں تو میں نے اس عیب کی کوئی پرواہ نہ کی، لیکن اب محسوس کرنے لگی ہوں کہ یہ عیب میرا اس کے ساتھ تعلقات پر اثرانداز ہوگا، لیکن اس کی جانب سے مجھ میں ہر روز دلچسپی بڑھ رہی ہے اور تعلقات گھرے ہوتے جا رہے ہیں وہ ایک دیندار نوجوان ہے، اور اپنے کام میں اللہ سے ڈر اور تقوی اختیار کرتا ہے، اور بہت سارے امور میں عدل کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور کسی پر ظلم نہیں کرتا، لیکن اسے زندگی کا بہت کم تجربہ ہے، اس لیے کہ اپاہج ہونے کی بنا پر اس کے والدین نے اسے گھیر رکھا ہے لیکن وہ خود اپنے آپ کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور مستقل طور پر اپنے معاملات کو دیکھتا ہے، حتی کہ بعض اوقات تو مجھ سے دریافت کرتا ہے کہ "کیا اس نے صحیح جواب دیا، اور کیا اس طرح صحیح تھا؟ دوسرا حصہ: میرے قصے کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ اس نے نوجوان نے منگنی کے بعد مجھے بتایا کہ وہ پریشانی اور وسوسے کا شکار رہتا ہے، خاص کر وضوء اور طہارت میں، حتی کہ بیس منٹ تک وضوء ہی کرتا رہتا ہے، اور پریشانی اتنی ہوتی ہے کہ بعض اوقات تو اسے اپنی زندگی بھی اچھی نہیں لگتی، اور سمجھتا ہے کہ زندگی کا کوئی فائدہ نہیں، اور جب یہ پریشانی ختم ہو جاتی ہے تو وہ پھر اپنی حالت میں واپس آ جاتا ہے اور بعض اوقات اسے دوائی کھانی پڑتی ہے، لیکن اب ایک برس سے وہ دوائی نہیں کھا رہا، لیکن اس میں کچھ ایجابی اشیاء بھی پائی جاتی ہیں: وہ بہت اچھا اور کریم ہے، عدل کرنے والا ہے ظلم پسند نہیں کرتا، اور دیندار ہے، میرے خیال میں وہ میرے متعلق اللہ کا تقوی اختیار کریگا، اور اس دوسروں کی رائے سننے پر بہت قدرت حاصل ہے، اور ممکن ہے کہ دلائل ہوں تو وہ مطمئن بھی ہو جائے لیکن وہ شخصیت کے اعتبار سے کمزور اور ضعیف ہے اور بہت صراحت کرنے والا ہے، اور قابل احترام خاندان سے تعلق رکھتا ہے، لیکن وہ یہ چاہتا ہے کہ شادی میں والد صاحب اسے جو مال دیں وہ شادی کے بعد سارا واپس کریگا، کیونکہ اسے اس مال میں شک ہے، کیونکہ وہ رقم بنک میں رکھی گئی ہے، اب ہم شادی کی تیاری کر رہے ہیں، مجھے یہ معلوم نہیں ہو رہا کہ آیا میرا یہ اختیار صحیح ہے یا نہیں؟ اور کیا میں اس کے ساتھ زندگی بسر کر سکوں گی، اور اس کے اثرانداز ہوئے بغیر اپنے ملنے والوں سے تعلقات رکھ سکوں گی یا نہیں؟ میں اس موضوع کو دو طرح سے دیکھ رہی ہوں: ایک تو دینی اعتبار سے اور دوسرا دنیاوی اعتبار سے دینی اعتبار سے اس طرح کہ: میں کیسی ایسے شخص کو چاہتی ہو جو میرے متعلق اللہ سے ڈرے اور تقوی اختیار کرے اور میں اس کی زندگی میں اس کی مدد و معاون بنوں، خاص کر جب مجھے وہ یہ کہہ رہا ہے کہ جب سے میری اس کے ساتھ پہچان ہوئی ہے اس وقت سے اس میں بہت تبدیلی پیدا ہوئی ہے اور دنیاوی اعتبار سے یہ کہ: میں کسی ایسے شخص کے ساتھ زندگی بسر کرنا چاہتی ہوں جس کے ساتھ رہتے ہوئے مجھے شرم محسوس نہ ہو، یہ علم میں رہے کہ وہ مجھے بہت زیادہ چاہتا ہے، اس کی زندگی میں آنے ولی پہلی لڑکی میں ہی ہوں، وہ ہمیشہ مجھے یہی کہتا ہے کہ: وہ بہت سارے نفسیاتی مراحل سے گزرا ہے، چاہے کلاس میں دوسرے لڑکے ہوں وہ لڑکے اس کے ساتھ کھیلنے کے لیے تیار نہیں ہوتے تھے یا پھر دوسرے لوگ اس کے نتیجہ میں اس کا کوئی دوست نہیں، اب تک سوائے ایک کے کوئی اور دوست نہیں ہے، وہ بھی اسکا چچازاد بھائی ہے، وہ اس پر تیار ہے کہ میری سہیلیوں کے خاوندوں کے ساتھ دوستی لگائے، اور اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے اب تو وہ نظم و ضبط اختیار کرنے لگا ہے، اور اس کی زندگی قابل اعتماد بن رہی ہے، میرے ساتھ اس کا تعلق گھرا ہو چکا ہے، اور اس سوچ پر کہ میری زندگی میں آنے والا یہ پہلا نوجوان ہے، اس سے قبل میں نے کسی لڑکے سے بات چیت نہیں کی، اور نہ ہی کسی سے تعلق قائم کیا ہے، برائے مہربانی آپ مجھے معلومات فراہم کریں

جواب

الحمد للہ

اس نوجوان سے شادی کرنے یا نہ کرنے کا معاملہ آپ کے ذمہ ہے، اور اس میں آپ نے ہی فیصلہ کرنا ہے، کیونکہ اس کی مکمل حالت تو آپ ہی جانتی ہیں، اور اس کے واقع سے آپ باخبر ہیں، اور یہ چیز آپ پر منحصر ہے کہ آپ اس کی بیماری اور اس کے تصرفات کو کہاں تک برداشت کر سکتی ہیں یا نہیں، آپ کا اس کے بارہ میں باریک بینی سے دقیق

اوصاف بیان کرنا، اور اس کی حالت و واقع کو بیان کرنے سے معاملہ بالکل واضح ہو جاتا ہے، اس لیے فیصلہ آپ نے ہی کرنا ہے

لیکن یہاں ہم آپ کی دو چیزوں پر تنبیہ کرنا چاہتے ہیں :

اول :

رہا مسئلہ لنگڑاپن کا جس میں اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے بتلا کر رکھا ہے، یہ کوئی ایسا معاملہ نہیں جس کی طرف التفا کیا جائے، یہ بہت آسان ہے، خاص کر جب اس شخص میں اچھی صفات پائی جاتی ہیں، بلکہ بہت سارے سلف علماء کرام بھی لنگڑاپن میں بتلا تھے، اور وہ امام و فقہاء اور زہداء کے مرتبہ پر تھے، بلکہ مجاہد بھی تھے، لیکن اس کے باوجود ان کے اس عیب نے اللہ تعالی کے ہاں ان کے مقام و مرتبہ میں کمی نہ کی، اور نہ ہی لوگوں میں ان کا مقام و مرتبہ کم ہوا

ان لوگوں میں درج ذیل افراد شامل تھے :

1 عمرو بن جموع انصاری صحابی رسول تھے

2 یزید بن عبد اللہ بن اسامۃ بن الھاد اللیثی، یہ اہل مدینہ میں سے ہیں اور امام زہری سے روایت کرتے ہیں، اور ان سے امام مالک، لیث بن سعد، اور ابن عیینۃ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں، (139) ہجری میں فوت ہوئے، ان کی کنیت ابو عبد اللہ تھی

دیکھیں : الثقات لابن حبان (617/7).

3 علمۃ بن قیس بن عبد اللہ

امام ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

یہ عراق کے فقیہ امام ابو شبل النخعی الکوفی ہیں

یہ فقیہ اور نیک و صالح امام تھے، قرآن مجید بہت اچھی آواز سے پڑھتے تھے، جو ان سے منقول کیا جاتا ہے اس میں ثبت ہیں، صاحب خیر و ورع ہیں، یہ طریقہ و فضل و صفات میں ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مشابہ تھے، اور لنگڑے تھے

دیکھیں : تذکرۃ الحفاظ للذہبی (39/1).

4 القائد موسی بن نصیر ابو عبد الرحمن

ابن عساکر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

انہوں نے اندلس فتح کیا، اور یہ لنگڑے تھے

دیکھیں : تاریخ دمشق (212/61).

امام ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

یہ بڑی پختہ رائے والے، اور خوفناک قسم کے لنگڑے تھے

دیکھیں : سیر اعلام النبلاء (4/497).

ان کے علاوہ بہت زیادہ اہل علم واطاعت وزہد اور قائد ومجاہد تھے

اس کے باوجود اگر آپ دیکھیں کہ یہ عیب آپ کے تعلقات پر اثر انداز ہوگا، تو اس سلسلہ میں فیصلہ آپ کے سپرد ہے، اور منگنی ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں

دوم :

رہا شدید وسوسہ کی بیماری کا تو یہ بیماری ہو سکتا ہے بڑھ کر طہارت سے نماز اور پھر شادی اور پھر سب سے خطرناک چیز عقیدہ میں جا پہنچے گا، اور یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو آپ کی زندگی اجیرن کر دیگا، تو اس طرح نہ تو آپ شادی کی نعمت پا سکیں گی، اور نہ ہی استقرار ہوگا

ہم بیان کر چکے ہیں کہ اس قسم کا وسوسہ حیات زوجیت پر اثر انداز ہو سکتا ہے، اس طرح نہ تو یہ اپنی اصل پر قائم رہے گی اور یہ نفرت کا باعث بننے والے عیوب میں شامل ہوگا، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (96273) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

اس وسوسہ کا علاج ذکر و اذکار اور اللہ کی اطاعت کرنا اور وسوسہ کی طرف دھیان نہ دینا، اور بعض اوقات ماہر نفسیات سے رابطہ کرنا ہوگا

اس بنا پر ہم آپ کو یہ تجویز دیتے ہیں کہ آپ اس کا نفسیاتی علاج شروع کرا دیں، اور آپ اس کی اس کے ساتھ کھڑی ہوں اور اسے دلیری دیں، اور رخصتی میں تاخیر کریں حتی کہ اللہ کے فضل و کرم سے اس کے برے اثرات ختم ہو جائیں اور آخر میں ہم اس پر متنبہ کریں گے کہ :

منگیتر اپنی منگیتر کے لیے اجنبی مرد کی حیثیت رکھتا ہے اس سے اس کے ساتھ خلوت کرنا، اور مصافحہ کرنا جائز نہیں اور نہ ہی وہ بغیر پردہ کے سامنے آ سکتی ہے

اور جب اسے اس کے ساتھ بیٹھنے کی ضرورت پیش آئے تو اس وقت آپ کا کوئی محرم ساتھ ہونا ضروری ہے

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو دنیا و آخرت کی سعادت مندی نصیب فرمائے

واللہ اعلم.